غیرِ حافظ کے تراویح کی نماز پڑھنے کا طریقہ

مجیب: مولانا محمد انس رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3109

تاریخ اجراء: 21 ربیع الاوّل 1446ھ / 24 ستمبر 2024ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

اگر کوئی حافظ نہیں ہے تو وہ تراویح کی نماز کیسے پڑھے، پڑھنے کا طریقہ بالتفصیل بتا دیں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

صورتِ مسئولہ میں غیر حافظ کو جتنی سورتیں یاد ہیں ان تمام کو تراویح میں پڑھتا رہے مثلاً آخری دس سورتیں یاد ہیں تو پہلی دس رکعتوں میں ایک مرتبہ دس سورتیں پڑھ لے، پھر بقیہ دس رکعتوں میں وہی دوبارہ پڑھ لے حتی کہ اگر صرف دو ہی سورتیں یاد ہوں تو انہی کو بالترتیب بار بار پڑھتا رہے یعنی پہلی رکعت میں جو سورت پڑھی ہے، دوسری رکعت میں اس سورت کے بعد والی پڑھے مثلاً سورہ اخلاص اور سورہ کوثر یاد ہے تو پہلی رکعت میں سورہ کوثر اور دوسری میں سورہ اخلاص پڑھے۔ اور اگر کسی کو صرف ایک ہی سورت یاد ہے تو وہ تمام رکعات میں صرف ایک ہی سورت کی تلاوت بھی کر سکتا ہے۔

فتاوی ہندیہ میں ہے "والناس في بعض البلاد تركوا الختم لتوانيهم في الأمور الدينية ثم بعضهم اختار {قل هو الله أحد} [الإخلاص: 1] في كل ركعة وبعضهم اختار قراءة سورة الفيل إلى آخر القرآن وهذا أحسن القولين؛ لأنه لا يشتبه عليه عدد الركعات ولا يشتغل قلبه بحفظها، كذا في التجنيس." ترجمہ: بعض شہروں میں لوگوں نے دنیاوی امور میں مشغولیت کے باعث تراویح میں ختمِ قرآن مجید ترک کر دیا، تو بعض نے ہر رکعت میں سورہ اخلاص کی تلاوت کو اختیار کیا اور بعض نے سورہ فیل سے آخر تک (یعنی آخری دس سورتوں) کو اختیار کیا اور یہ دونوں اقوال میں سے زیادہ اچھا ہے، کیونکہ اس سے تراویح کی رکعات اس پر مشتبہ نہیں ہوں گی اور دل ان کی تعداد محفوظ رکھنے میں مشغول نہیں ہو گا۔ (فتاوی ہندیہ، ج 1، ص 118، دار الفکر، بیروت)

وَاللہُ اَعۡلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوۡلُہٗ اَعۡلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net